بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سولہویں اسپیکرز کانفرنس

منعقدہ، یکم تا 3 مارچ 2010ء

بمقام پنجاب اسمبلی، لاہور

"اعلان لاہور"

سولہویں اسپیکرز کانفرنس کا یہ اجلاس ضروری قرار دیتا ہے:-

1۔ کہ 1940ء میں مسلمانان برصغیر نے لاہور کے تاریخی شہر میں قراردادِ پاکستان کے ذریعے جس عظیم مشن کا عزم کیا تھا، اُس کی تکمیل کے لیے ہمیں بھرپور جدوجہد کرتے ہوئے حقیقی، مسلسل اور مضبوط جمہوریت کی منزل کے حصول کیلئے سفر جاری رکھنا چاہیے۔

2۔ کہ وفاق پاکستان کی مضبوطی واستحکام کیلئے ہر قسم کے ایثار اور قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ وفاق پاکستان کی مضبوطی کے لیے صوبوں کی انتظامی خودمختاری کو یقینی بنانا ہوگا۔

3۔ کہ عوام کی امنگوں کا احترام کرتے ہوئے تمام اسمبلیوں اور سینٹ آف پاکستان کے جملہ ممبران اور پارٹیوں نے پاکستان کی جمہوری تاریخ میں پہلی بار قومی معاملات پر مسلسل یکجہتی اور اتفاق رائے سے فیصلے کرنے کی جو روایت کی طرح ڈالی

ہے، اس کے ذریعے نہ صرف جمہوریت کا وقار اور عوامی تاثر بہتر ہوا ہے بلکہ جمہوری اداروں کے بارے میں عوام کے اعتماد میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ہمیں ملکی ترقی واستحکام کیلئے اس روایت کو جاری رکھنا ہے اور عالمی برادری کو یہ پیغام دینا ہے کہ پاکستانی قوم متحد، انتہائی ذمہ دار اور بالغ نظر ہے۔

4۔ کہ پارلیمنٹ کی بالا دستی اور آئین و قانون کے احترام کو یقینی بنایا جائے۔اس سلسلے میں تمام ادارے اپنی اپنی ذمہ داریاں اپنے اپنے دائرہ کار میں رہ کر پوری کریں۔قومی پارلیمنٹ اور تمام دیگر اسمبلیاں انتہائی بہتر انداز میں افہام وتفہیم اور اتفاق رائے سے قانون سازی کا کام سرانجام دے رہی ہیں۔اس عظیم کارکردگی کی وجہ سے جمہوریت مضبوط ہوئی ہے اور آئین وقانون کا احترام اور پارلیمنٹ کی بالادستی کا عملی مظاہرہ دیکھنے میں آیا ہے۔تاہم ضرورت ہے کہ تمام اسمبلیاں ایک دوسرے کے تجربے سے بھرپور فائدہ اٹھا کر اور کمیٹی سسٹم کو مزید مضبوط کر کے پارلیمنٹ کی حقیقی بالادستی کے خواب کو شرمندہ تعبیر کریں۔

5۔ کہ دہشت گردی،قتل و غارت گری اور معصوم لوگوں پر خودکش حملے اسلامی، انسانی اور اخلاقی اعتبار سے قطعاً ناجائز ہیں۔ پاکستان کے تمام عوام کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں کہ اُنہوں نے دہشت گردی کا ڈٹ کر مقابلہ کیا ہے۔تمام سیاسی جماعتوں، سنجیدہ سیاست دانوں اور سیاسی کارکنوں نے اس سلسلے میں بھرپور قربانیاں دی ہیں۔ چنانچہ محترمہ بےنظیر بھٹو سمیت دہشت گردی کی وجہ سے شہید ہونے والے تمام شہدا کی عظمت کو سلام پیش کرتے ہیں۔دہشت گردی اور فرقہ واریت کی وجہ سے بہت زیادہ جانی و مالی نقصان ہو چکا ہے جس نے ہماری قومی زندگی کے تمام شعبوں کو متاثر کیا ہے۔ ہماری معیشت بری طرح مفلوج ہو کر رہ گئی ہے۔ بیرونی اور اندرونی سرمایہ کاری بری طرح متاثر ہوئی ہے۔حتٰی کہ سکول جانے والے معصوم بچے بھی دہشت گردوں کی بربریت سے محفوظ نہ رہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ دہشت گردی اور دہشت گردی کے سرپرستوں کو قصہ پارینہ بنادیا جائے۔ لہذا دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور تدارک کیلئے ہمیں سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر آگے بڑھنا ہوگا۔

6۔ کہ پاکستان کے استحکام اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے مسلح افواج، رینجرز اور پولیس کی عظیم قربانیاں قابل ستائش ہیں۔تمام اداروں کے شہداء کا خون کبھی رائیگاں نہیں جائے گا۔ہم ان تمام شہداء کو سلام عقیدت پیش کرتے ہیں۔

7۔ کہ پاکستانی خواتین باصلاحیت اور پرعزم ہیں۔ زندگی کے مختلف شعبوں خصوصاً سیاست میں پاکستانی خواتین نے اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ہمیں وطن عزیز کی ترقی اور خوشحالی کیلئے خواتین کی بھرپور شرکت کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن سعی کرنا ہوگی۔

قومی پارلیمنٹ اس سلسلے میں پہلے ہی Women's Parliamentary Caucus بنا چکی ہے۔اس سلسلے کو صوبائی اسمبلیوں سمیت گلگت و بلتستان اسمبلی اور آزاد کشمیر اسمبلی تک بڑھانا ہوگا۔

8۔ کہ پاکستان کی تعمیر وترقی میں اقلیتوں کا کردار مسلّمہ ہے لہذا اسلام کی حقیقی روح اور آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 20, 22 اور 27 کے تحت اُنہیں حاصل تمام حقوق کا تحفظ کیا جائے گا۔

9۔ کہ بچے کسی بھی قوم کا اثاثہ اور مستقبل کے معمار ہوتے ہیں۔اسلام نے بھی بچوں کی بہتر پرورش اور نگہداشت کی تعلیم دی ہے۔ چنانچہ بچوں کو ہر قسم کی ناانصافی، ظلم، تشدد، جبر اور جبری مشقت سے مکمل تحفظ دینے کیلئے قومی پارلیمنٹ اور تمام اسمبلیوں کو بچوں کے جملہ حقوق کے تحفظ کے لیے بہتر سے بہتر قانون سازی کر کے اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے۔

10۔ کہ برصغیر پاک و ہند میں اسلام اولیاء اللہ، بزرگان دین اور صوفیائے کرام کے ذریعے پھیلا ہے اور انہی بزرگوں کی تعلیمات انسان دوستی، بھائی چارے، رواداری اور امن کی ضمانت دیتی ہیں۔لہذا اِن تعلیمات کو تعلیمی نصابوں میں مناسب ترمیم کے ذریعے آئندہ نسلوں تک پہنچانا ضروری ہے۔

11۔ نصابِ تعلیم ہی کے باب میں ایسی ترامیم بھی کی جائیں جن کے تحت پاکستان میں پارلیمانی جمہوری نظام کے لیے کی جانے والی جدوجہد، جمہوریت کی افادیت اور اہمیت کو اُجاگر کیا جاسکے اور یوں نئی نسل کے ذہنوں میں جمہوری اقدار اور افکار مضبوط جڑ پکڑ سکیں۔

12۔ کہ جنوبی ایشیاء میں امن کے دائمی قیام، علاقے میں تناؤ کم کرنے اور مظلوم ومقہور کشمیری عوام کو جبر وتشدد سے نجات دلانے کے لیے مسئلہ کشمیر کا پرامن حل بہت ضروری ہے جو کشمیری عوام کے حق خودارادیت میں مضمر ہے۔ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ UNO کی قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔

13۔ خطے میں پائیدار قیامِ امن اور دہشتگردی، بھوک، افلاس اور جہالت کے خاتمے کے لیے پاکستان کے تمام جمہوری ادارے پڑوسی ممالک کی پارلیمنٹوں سے روابط کو مزید مضبوط بنائیں گے اور اِس سلسلے میں Parliamentary Diplomacy یعنی "پارلیمانی سفارتکاری" کے عمل کو آگے لے جایا جائے گا۔

14۔ آخر میں یہ اجلاس ایک بار پھر قرار دیتا ہے کہ وطنِ عزیز کی بقا، اتحاد اور سلامتی کے لیے جمہوریت اور پارلیمانی جمہوری اداروں کا ہر ممکن دفاع اور تحفظ یقینی بنایا جائے گا۔

پاکستان زندہ باد